سوال

منگیتر سے میل جول

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نکاح سے پہلے آدمی اپنی منگیتر سے مل سکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب تک نکاح نہیں ہوجاتا لڑکا اپنی منگیتر کے لئے غیر محرم ہی رہتا اور غیر محرم سے خلوت و تنہائی اختیار کرنا، یا میل جول بڑھانا، یا اکٹھے گھومنا پھرنا، سب حرام ہے۔

نبی کریم نے فرمایا:

«لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ» (ترمذی: **1171**)

جو آدمی بھی کسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرتا ہے ان دونوں کا تیسرا (ساتھی) شیطان ہوتا ہے۔

شریعت میں صرف منگیتر کو دیکھنے کی حد تک اجازت ہے۔

سیدنا مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ:

خطبت امرأة فذكرتها لرسول الله صلى الله عليه وسلم: فقال لي: هل نظرت اليها، قلت: لا، قال: فانظر اليها فانه أحرى أن يؤدم بينكما (نسائی: **3235**، قال الالبانی صحیح)

میں نے ایک عورت کو شادی کا پیغام بھیجا اور اس کا ذکر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا: اس کو دیکھ لو، اس لئے کہ یہ تمہارے درمیان دائمی محبت کا سبب ہوگا۔

اس سلسلے میں دوسری اور بھی صحیح احادیث موجود ہیں جن سے اپنی منگیتر کو ایک نظر دیکھ لینے کی اجازت ہے لیکن یہ صرف ایک نظر دیکھنا ہے، اس کے علاوہ کچھ جائز نہیں۔ وہ بھی منگیتر کے کسی محرم کی موجودگی میں، علیحدگی میں ملنا اور گھومنا پھرنا جائز نہیں۔ اسی طرح موبائل فون پر زیادہ باتیں کرنا بھی درست نہیں، اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ